امین الدین انصاریؒ

تحریک تحفظ ختم نبوت میں شاہ جی کی ایک تقریر

انسانی دماغ قدرت کاملہ کا عظیم شاہکار ہے۔ ماضی کے واقعات اپنی تمام جزئیات کے ساتھ انسان کے حافظہ میں بالکل اسی طرح محفوظ ہوتے ہیں جس طرح دور جدید میں کمپیوٹر میں محفوظ کئے جاتے ہیں۔ حافظہ پر ذرا زور دیں تو ماضی کے واقعات کی مکمل فلم ابتداء سے آخر تک چلنی شروع ہو جاتی ہے۔ ہر واقعہ تسلسل کے ساتھ اور پورے سیاق و سباق کے ساتھ چشم تصور میں ابھر آتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے جیسے انسان عام زندگی میں اس کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ اللہ جل شانہ کی اس نعمت کی بدولت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی ایک یادگار تقریر میرے حافظہ کے کیسٹ پر محفوظ ہے اور ملت اسلامیہ خصوصاً اس ملت کی امیدوں کے چراغ ملک پاکستان کے حالات دیکھ کر کبھی کبھی چلنا شروع ہو جاتی ہے۔ سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے یہ تقریر ("لا نبی بعدی") کے موضوع پر کی تھی۔

یہ ۱۹۵۳ء کا ذکر ہے۔ تحریک ختم نبوت پورے زور و شور سے جاری تھی۔ ملک کا گوشہ گوشہ ختم نبوت زندہ باد کے نعروں سے گونج رہا تھا۔ قائدین تحریک عوام کو مسئلہ کی اہمیت سے آگاہ کرنے اور مسئلہ کے حل کے لئے حکومت پر رائے عامہ کا دباؤ بڑھانے کے لئے ملک بھر کے طوفانی دورے کر رہے تھے۔ ملک ابھی نیا نیا قائم ہوا تھا۔ اور قائد ملت خان لیاقت علی خان کی شہادت کے بعد خواجہ ناظم الدین ملک کے وزیر اعظم تھے۔ تحریک ختم نبوت کے سلسلے میں راولپنڈی کے ٹرنک بازار میں ایک جلسہ منعقد ہونا تھا۔ مولانا ظفر علی خان کے حضرت امیر شریعت کے بارے میں اس شعر سے لاؤڈ سپیکروں پر جلسہ کا اعلان ہو رہا تھا۔

کانوں میں گونجتے ہیں بخاری کے زمزمے
بلبل چہک رہا ہے ریاض رسول میں

حضرت شاہ جی واقعی ریاض رسول ﷺ کے بلبل تھے۔ آپ کی ساری زندگی انگریز کو ملک سے باہر نکالنے، انگریز کے پروردہ اور خود ساختہ نبوت کے دعوے دار مرزا غلام قادیانی کی سرکوبی اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ میں بسر ہوئی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ شان رسالت میں ہدیہ ہائے نعمت پیش کئے گئے۔ مقررین نے مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ حضرت شاہ جی اپنی روایات کے مطابق جلسہ میں تشریف لائے اور فضا امیر شریعت زندہ باد، تخت و تاج ختم نبوت زندہ باد کے نعروں سے گونج گئی۔ حضرت امیر شریعت اپنی نشست پر جلوہ افروز ہوئے۔ سامعین کا شاہ جی کی ایک جھلک دیکھنے کا جذبہ دیدنی تھا۔ شاہ جی نے کرسی پر بیٹھتے ہی منتظمین جلسہ سے فرمایا "مجھے کیوں جولاہے کی کھڈی میں لا کر بٹھا دیا ہے۔ کیا مجھ سے کپڑا بنوانا ہے" یا تقریر سننی ہے"؟

دراصل ہوا یوں تھا کہ جس کرسی پر شاہ جی کو بٹھایا گیا تھا وہ اونچی تھی۔ شاہ صاحب کے پاؤں لٹک رہے تھے۔ منتظمین کو غلطی کا احساس ہوا۔ کرسی تبدیل کر دی گئی۔ شاہ جی نے تقریر سے قبل حسب معمول تلاوت کلام پاک فرمائی۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت شاہ جی کو تلاوت کلام پاک کا وہ انداز اور سوز عطا فرمایا تھا کہ سامعین پر وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔ تلاوت کلام پاک کے بعد آپ نے تقریر کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا۔ میں آج کی نشست میں آپ کو "لانبی بعدی" کے متعلق کچھ سمجھانے کی کوشش کروں گا۔

صاحبان علم و دانش تشریف فرما ہیں۔ میں تو ایک طالب علم ہوں پھر بھی میں "لانبی بعدی" کا جو مفہوم سمجھ سکا ہوں۔ آپ کو پیش کرنے کی جسارت کرتا ہوں۔ عربی زبان میں لا "نفی جنس" کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یعنی لا جس چیز پر وارد ہوتا ہے اس چیز کی مکمل نفی کر دیتا ہے۔ وہ چیز کسی شکل کسی حالت میں باقی نہیں رہتی ہے۔ لارجل فی البیت، مکان میں کوئی مرد نہیں۔ ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ مرد جنس کی جتنی حالتیں اقسام اور صورتیں ہو سکتی ہیں۔ ان میں سے کسی بھی صورت میں مرد کا وجود نہیں ہے۔ یعنی لڑکا، نوجوان، بوڑھا کوئی بھی موجود نہیں ہے۔ اس جنس کی مکمل نفی "لا" سے ہو گئی ہے۔

آپ نے مزید وضاحت فرماتے ہوئے اپنے مخصوص انداز میں فرمایا۔

آپ نے دیکھا ہو گا۔ "لا" تلوار کی طرح ہوتا ہے اور تلوار کا کام کاٹنا ہے جو سامنے آئے گا کٹ جائے گا۔ اس کا خاتمہ ہو جائے گا"۔

پھر آپ نے کلمہ طیبہ میں "لا" کا ذکر فرمایا اور کہا

جب اللہ نے دیکھا کہ دنیا میں بے شمار الٰہ پیدا ہو گئے ہیں تو اس نے "لا" کو حکم فرمایا کہ ان کا خاتمہ کر دیا جائے۔ "لا" کی تلوار چلی جو بھی خود ساختہ الٰہ سامنے آیا اسے ختم کر دیا۔ لا تو اللہ پر وارد ہو جاتا لیکن اللہ پاک نے فوراً اس کے ساتھ الا کا کلمہ لگا دیا۔ الا نے تحفظ کیا، لا کا کام ہی خاتمہ کرنا ہے اور ہر شکل میں کرنا ہے۔

پھر آپ نے

الم ذالک الکتب لاریب فیه

کا ذکر فرمایا۔ کہ یہاں بھی لا نے شک و شبہ کی جتنی بھی شکلیں ہو سکتی ہیں۔ سب کی نفی فرمائی ہے۔ یعنی قرآن پاک وہ کتاب ہے جس کے بارے میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ جس نے قرآن پاک نازل فرمایا جس کے ذریعہ نازل فرمایا۔ جس پر نازل فرمایا۔ جس نے لوگوں تک پہنچایا کسی موقع پر کسی بھی صورت میں اس میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ یہ مثالیں آپ پر لا کے صحیح مفہوم کو پہنچانے کے لئے دی جا رہی ہیں۔ اسی طرح جب نبی پاک نے فرمایا کہ انا خاتم النبیین لا نبی بعدی۔ تو مسئلہ حل ہو گیا۔ نبی کے بعد نبی آنے کے تمام امکانات کسی بھی صورت میں ختم ہو گئے" یہ مسئلہ قیامت تک کے لئے حل ہو گیا ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا۔ عقیدہ ختم نبوت مسلمانوں کے ایمان کا حصہ ہے۔ عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ ہر مسلمان کا فرض ہے۔ نبی کریم کے بعد جو کوئی

بھی نبوت کا دعویٰ کرتا ہے وہ جھوٹا ہے۔

حضرت امیر شریعت نے لانبی بعدی کے موضوع پر اتنی مفصل تقریر فرمائی اور اس نکتہ کو اس انداز سے سمجھایا کہ عام و خاص سب کی سمجھ میں بات آگئی اور اتنی وضاحت اور بلاغت کے ساتھ حقیقت کی سمجھ آجانے کے بعد کسی مفروضے پر بحث کی کوئی گنجائش ہی نہیں رہ جاتی۔

آغا شورش کاشمیری نے حضرت امیر شریعت کو یوں خراج عقیدت پیش فرمایا

خطیب اعظم عرب کا نغمہ عجم کی لے میں سنا رہا ہے
ہوا ہے گو تند و تیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا ہے

دینی علوم و فکر سے آگاہی کے لئے دینی، علمی، ادبی، تاریخی اور تحقیقی کتب

تائیدِ آسمانی در ردّ قادیانی : مولانا محمد جعفر تھانیسریؒ — 5 روپے

حضرت حسینؓ کے قاتل کون ؟ : مولانا اللہ یار خانؒ — 5 روپے

ایرانی انقلاب خمینی اور شیعت : مولانا محمد منظور نعمانی — 40 روپے

محدّث اعظم ابُوحنیفہ : مولانا محمد یعقوبؒ — 12 روپے

واقعۂ کربلا اور اسکا پسِ منظر : مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی — 60 روپے

طلوعِ سحر : خطباتِ سید ابو معاویہ ابوذر بخاری — 180 روپے

سبائی فتنہ (حصہ اوّل) ابو ریحان سیالکوٹی — 125 روپے

براءتِ عثمانؓ : مولانا ظفر احمد عثمانیؒ — 10 روپے

تجدیدِ سبائیت : مولانا محمد اسحٰق صدیقی — 15 روپے

اسلامی عبادات : مولانا محمد اسحٰق صدیقی — 10 روپے

بخاری اکیڈمی دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان۔